سوال

(102)نکاح شغار کے بعد طلاق اور پھر نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد نے میری بہن کے بدلے میرا (وٹہ سٹہ کی صورت میں) نکاح کردیا اور یہ سراسر جہالت کی بنا پر ہوا۔ لیکن پھر جب ہمارے سامنے یہ واضح ہوا کہ یہ حرام ہے تو میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور میری بہن کے شوہر نے بھی اسے طلاق دے دی۔ اس کے بعد میری بہن نے کسی اور آدمی نے شادی کرلی۔ اور اب میری بیوی باقی ہے جو میرے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرنا چاہتی اس لیے کہ طلاق سے پہلے میری اس سے اولاد ہے تو اب کیا میرے لیے اپنی بیوی کی طرف دوبارہ لوٹنا جائز ہے۔ جواب تک مجھ سے شادی کی خواہشمند ہے۔ اور کیا یہ جائز ہے کہ میں اسے نیا مہر ادا کروں اور باہمی قرابت کی مدت کے تین سال بعد نکاح کروں۔ میں فضیلۃ الشیخ سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ مجھ پر (اس صورت حال میں) کیا کرنا واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے اپنی سابقہ بیوی کے ساتھ کسی بھی دوسری شوہر دیدہ عورت کی طرح نئے مہر اور نئے نکاح کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 162

محدث فتویٰ